اے پی سی کے مشترکہ اعلامیئے میں ایم کیوایم کے خلاف بہتان تراشی قابل مذمت ہے، طارق جاوید

لندن۔۔۔8، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے لندن میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں اپوزیشن جماعتوں کے مشترکہ اعلامیئے میں متحدہ قومی موومنٹ کو 12 مئی کے واقعہ میں ملوث کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی میڈیا کمیٹی کی جانب سے جاری کی جانے والی وڈیوفلم ''کڑواسچ'' نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کےعوام دیکھ چکے ہیں اور جان چکے ہیں کہ 12 مئی کو کراچی میں ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں پر فائرنگ کے واقعات میں کون کون سی جماعتیں ملوث تھیں۔انہوں نے کہا کہ یہ امرانتہائی افسوسناک ہے کہ 12 مئی کے واقعات کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد کرنے والی اے پی سی میں پیپلز پارٹی کی خاتون رہنماء شیری رحمان بھی شریک ہیں جن کی گاڑی سے مسلح دہشت گردوں نے معصوم اور نہتےعوام پر بے دریغ فائرنگ کی اور شہریوں کو خاک وخون میں نہلایا اسی طرح اے پی سی میں عوامی نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی، تحریک انصاف اور دیگر جماعتوں کے رہنماء بھی شریک تھے جن کے مسلح دہشت گردوں کی قتل وغارتگری کے گواہ ملک بھر کے ذرائع ابلاغ اور عوام بھی ہیں لیکن افسوس کہ اے پی سی میں نہ صرف کراچی کے بے گناہ شہریوں کے قاتل شریک تھے بلکہ مگرمچھ کے آنسو بھی بہا رہے تھے۔طارق جاوید نے کہا کہ اپوزیشن کی جماعتوں کے مشترکہ اعلامیئے سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آچکی ہے کہ لندن میں منعقدہ اے پی سی کا مقصد ملک میں جمہوریت کا استحکام، عدلیہ کی آزادی اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے مسائل کا حل ہرگز نہیں بلکہ اقتدار کا حصول ہے اور اے پی سی کے انعقاد کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ایم کیوایم پر بہتان تراشی کر کے 12 مئی کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سرپرست سیاسی ومذہبی جماعتوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

ایم کیوایم کے خلاف زہراگلنے والے سیاسی ومذہبی رہنماؤں کو ایم کیوایم اور الطاف حسین فوبیا ہوگیا ہے۔سلیم شہزاد
آل پارٹیز کانفرنس میں قاضی حسین احمد اور عمران خان کی ایم کیوایم کے خلاف زہریلی تقاریر پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔8، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے لندن میں ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس میں جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد اور عمران خان کی ایم کیوایم کے خلاف زہریلی تقاریر کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک کے کروڑوں غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو برسوں سے اپنے مذموم مفادات کیلئے استعمال کرنے والے سارے جاگیردار، وڈیرے اور اسٹیبلشمنٹ کے تمام تنخواہ دار بشمول پیپلز پارٹی آج متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف ایک ہوگئے ہیں اور محض عوام دشمنی میں ایم کیوایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف زہراگل رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف زہراگلنے والے ان تمام نام نہاد سیاسی ومذہبی رہنماؤں کو دراصل ایم کیوایم اور الطاف حسین فوبیا ہوگیا ہے اور ایم کیوایم ان سب کے اعصاب پر اس قدر سوار ہے کہ یہ اٹھتے بیٹھتے،سوتے جاگتے ہر جگہ اور ہر محفل میں انہیں ایم کیوایم نظر آتی ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کو دہشت گرد اور فاشسٹ کہنے والے قاضی حسین احمد خود سب سے بڑے دہشت گرد ہیں جن کی جماعت اسلامی اور جنہوں نے ہمیشہ دہشت گردی اور خودکش حملوں کی حمایت کی اور آج بھی وہ خودکش حملے کے کھلے اعلانات کرنے والوں کی حمایت کررہے ہیں اور یہ جماعت اسلامی ہی ہے جس کے رہنماؤں کے گھروں سے القاعدہ کے غیرملکی دہشت گرد گرفتار ہوئے۔سلیم شہزاد نے کہا کہ ملک کا بچہ بچہ اچھی طرح جانتا ہے کہ جماعت اسلامی ہی وہ جماعت ہے جس نے ملک کے تعلیمی اداروں میں اسلحہ متعارف کرایا، یونیورسٹیوں اور کالجوں کو اپنی دہشت گردی کے اڈوں میں تبدیل کیا اور آج بھی پنجاب یونیورسٹی سمیت ملک کی کئی یونیورسٹیاں، کالج اور دیگر تعلیمی اداروں پر جماعت اسلامی کے دہشت گردوں نے اسلحہ کے زور پر قبضہ کررکھا ہے جہاں جماعت اسلامی کے نظریات سے اختلاف رکھنے والا کوئی طالبعلم یا استاد داخل نہیں ہوسکتا۔سلیم شہزاد نے کہا کہ ہر جگہ 12 مئی کی رٹ لگانے والے قاضی حسین احمد اور عمران خان کو ذرہ برابر بھی شرم نہیں آتی کہ یہ ایک طرف تو ایم کیوایم پر دہشت گردی کا بہتان لگاتے ہیں اور دوسری طرف لال مسجد میں معصوم عورتوں اور بچوں کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانے والے اور فوج اور سیکورٹی فورسز سے باقاعدہ مسلح جنگ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کی کھل کر حمایت کررہے ہیں اور انہیں معصوم قرار دے رہے ہیں جس سے عوام اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں کہ یہ نام نہاد رہنما ایم کیوایم پر کس لئے الزام تراشی کررہے ہیں۔سلیم شہزاد نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف بہتان تراشی کرنے والے کتنا ہی زہراگلیں لیکن وہ اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے نہ تو عوام کی حمایت حاصل کرسکتے ہیں اور نہ ہی وہ زہریلے الزامات لگا کر عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کرسکتے ہیں۔

لال مسجد کا مسئلہ مذہبی جنونیت سے نکل کر ملک کی سلامتی وبقاء کا مسئلہ بن چکا ہے، حیدر عباس رضوی

علمائے کرام، عبدالرشید غازی پر دباؤ بڑھائیں کہ وہ اسلحہ کے زور پر قائم کی گئی انسانی ڈھال کو ختم کریں

نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔8، جولائی 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

قومی اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے تمام مدارس کی انتظامیہ، علمائے کرام، دانشوروں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ پر قابض عبدالرشید غازی پر دباؤ بڑھائیں کہ وہ اسلحہ کے زور پر قائم کی گئی انسانی ڈھال کو ختم کریں اور یرغمال بنائے گئے لوگوں کو فی الفور باہر نکالیں۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد کی موجودہ صورتحال ایک خوفناک مظہر ہے یہ مسئلہ صرف مذہبی جنونیت اور شدت پسندی سے آگے نکل کر ملک کی سلامتی وبقاء کا مسئلہ بن چکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر حق پرست ارکان قومی اسمبلی کے ہمراہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پریس کانفرنس میں حق پرست وفاقی وزیر شمیم صدیقی، ارکان قومی اسمبلی عبدالوسیم، اخلاق حسین عابدی، اقبال محمد علی، اسرار العباد، کنور خالد یونس، محترمہ افسر جہاں، شبینہ طلعت اور کشور زہرہ بھی موجود تھیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حیدر عباس رضوی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ہمیشہ سے مذہبی جنونیت اور شدت پسندی کو پاکستان کا اہم مسئلہ تصور کرتی رہی ہے، آج کی صورتحال اس بات کا بین ثبوت ہے کہ دہشت گردی کے باعث پاکستان کو جس بیرونی اور اندرونی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد اور بلوچستان کا بڑا حصہ مذہبی دہشت گردی کے نام پر دہشت گردی کا شکار ہے جو ہماری اس بات کا استدلال ہے کہ مذہبی جنونیت پاکستان کا اہم ترین مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں اسلام کا نام لیکر جو دہشت گردی پھیلائی جارہی ہے وہ لمحہ فکریہ ہے اور یہ صورتحال بڑھتے بڑھتے ملک کی سلامتی وبقاء پر آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پہلی جماعت ہے جس نے لال مسجد اور مدرسہ حفصہ کے ایشو پر سب سے پہلے آواز اٹھائی اور 15، اپریل کو تاریخی ریلی نکال کر ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کو یکسر مسترد کردیا تھا لیکن بدقسمتی سے دیگر سیاسی و مذہبی جماعتیں اس موقع پر خاموش رہیں جبکہ ہم نے اس وقت ہی کہہ دیا تھا کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں خطرناک اسلحہ موجود ہے مگر دیگر سیاسی و مذہبی جماعتیں ہمارے اس موقف کو مسترد کرتی رہیں اور آج بھی ملک کے بہت سارے رہنما اس ہٹ دھرمی پر قائم ہیں کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں اسلحہ نہیں ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح کی ہٹ دھرمی پاکستان کے سادہ لوح عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ کے معاملے سے ایسے تمام مدارس جو خلوص کے ساتھ مذہبی تعلیم کے فروغ کیلئے کام کررہے ہیں ان پر بھی سوالیہ نشان اٹھائے جارہے ہیں حالانکہ لال مسجد میں جس طرح خودکش حملہ آوروں کو خودکش حملوں کی ترغیب دی جارہی ہے یہ دوسرے مدارس میں نہیں ہورہا ہے مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ دیگر مدارس کے علمائے کرام اور انتظامیہ کی جانب سے لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں جاری مذہبی جنونیت کی اس طرح کی مذمت نہیں کی جارہی ہے جس پر عوام یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ آخر یہ معاملہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ ناجائز جگہ پر قائم ہے اور جب حکومت نے اس پر ایکشن لینے کی بات کی تو ان کے تمام رجحانات کھل کر سامنے آگئے یہاں جو تعلیم دی جارہی تھی اس میں بتایا جارہا تھا کہ لال مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی بشارتیں ہورہی ہیں اور جب ان کی اپنی پر بات آئی تو ان کی جانب سے برقعہ پہن کر نکلنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جن مدارس کے علماء خلوص نیت کے ساتھ تعلیم دے رہے ہیں وہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں جاری دہشت گردی کی کھل کر مذمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے مذہبی جماعتیں جس طرح سے لال مسجد اور مدرسہ حفصہ کے معاملے میں کود ی ہیں اور انہیں سپورٹ کرنے کی کوشش کررہی ہیں اس پر ہم یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ کیا ان مذہبی جماعتوں کے لوگ لال مسجد کے اندر موجود ہیں اور ان کے لال مسجد والوں سے کس قسم کے تعلقات ہیں؟ انہوں نے کہا کہ لال مسجد اور مدرسہ حفصہ میں معصوم بچوں اور خواتین کی اکثریت کو اسلحہ کے زور پر ڈھال بنایا گیا ہے اور یہ عمل سراسر غیر شرعی اور غیر انسانی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد کی انتظامیہ کی جانب سے یہ کہا جارہا ہے کہ انہیں جان کی ضمانت دی جائے اور وہ سب کچھ چھوڑنے پر تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد والے کونسے اسلام کی بات کررہے ہیں اور یہ کونسا اسلامی طریقہ کار استعمال کررہے ہیں ؟۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قبائلی علاقہ جات، سرحد اور بلوچستان مذہبی انتہاء پسندی کا حصہ بن چکے ہیں اور کراچی سمیت دیگر علاقوں میں اسی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے اس لئے ہم کہہ رہے ہیں اس مسئلے کو حل ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم صدر مشرف کے اس ایجنڈے کو سپورٹ کرتی رہی ہے کہ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ پاکستان سے مذہبی جنونیت کا خاتمہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد کے مسئلے پر ایم کیو ایم خون خرابہ نہیں چاہتی اور حکومت اور ہمارا موقف ایک ہی

ہے۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 15، اپریل کی ریلی میں قائدتحریک جناب الطاف حسین نے واضح الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ متحدہ ان مدارس کے ہرگز خلاف نہیں جہاں خلوص کے ساتھ دینی تعلیم دی جارہی ہو۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 15، اپریل کی ریلی میں جید علماء نے یہ فتویٰ جاری کیا تھا کہ غیرخریدی ہوئی زمین پرعبادت جائز نہیں ہے۔پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے لال مسجد اور مدرسہ حفصہ پرکارروائی کے دوران شہید ہونے والے کرنل ہارون الاسلام کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا اورزخمی میجرطارق کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔

12،مئی کے المناک واقعات میں ملوث جماعتیں اے پی سی میں شریک ہیں،ارکان سندھ اسمبلی
لندن میں ہونے والی اے پی سی میں نوازشریف کی بہتان تراشی پرتبصرہ

کراچی۔۔۔8جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے عدالت سے سزایافتہ مسلم لیگ نوازگروپ کے سربراہ میاں نوازشریف کی جانب سے 12،مئی کے واقعات کے حوالے سے ایم کیوایم کے خلاف بہتان تراشی پرتبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ 12،مئی کے المناک واقعات میں ملوث جماعتیں اے پی سی میں شریک ہیں۔ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک منظّم سازش کے تحت نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں نے 12 مئی کے المناک واقعات کی تمام ترذمہ داری متحدہ قومی موومنٹ پرڈال کرسچائی کو عوام کے سامنے آنے سے روکنے کی گھناؤنی سازش کی تھی تاہم ایم کیوایم کے میڈیا سیل نے کراچی کےعوام کی جانب سے رضاکارانہ طورپر12،مئی کے المناک واقعات کی ازخودوڈیوفلم جاری کرکے دنیا بھرمیں ثابت کردیا ہے کہ 12،مئی کے واقعات میں انہی جماعتوں کے مسلح دہشت گردملوث ہیں جوایم کیوایم پربہتان تراشی کرکے ملک بھر کےعوام کوگمراہ کرتی رہی ہیں۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ نوازشریف،ایم کیوایم دشمنی میں باشعورعوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ملک بھرکےعوام اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں کہ ایم کیوایم دشمنی میں بھان متی کا کنبہ لندن میں جمع ہورہا ہے اور12،مئی کے المناک سانحہ میں جن جماعتوں کے دہشت گردوں نے ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں پرمسلح حملے کیے آج وہی جماعتیں لندن میں ہونے والی اے پی سی میں شریک ہیں۔

قاضی حسین احمداوردیگرجماعتی لیڈران مشکل کی اس گھڑی میں عوام کی عملی خدمت کرنے
کے بجائے اپنی سیاسی دکان چمکانے کیلئے لندن یاترا کررہے ہیں،عبدالحسیب

کراچی۔۔۔8جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے جماعت اسلامی کے رہنماءاسداللہ بھٹو کے بیان پرتبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی خدمت کے دعویداراورعوام سے ہمدردی جتانے والے مشکل گھڑی میں لندن یاترا کررہے ہیں۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پرمتحدہ قومی موومنٹ اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے صوبہ سندھ اورصوبہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اورسیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثرہ خاندانوں کونہ صرف غذائی اجناس اورروزمرہ ضرورت کی امدادی اشیاءفراہم کی جارہی ہیں بلکہ متاثرین کووبائی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے علاج ومعالجہ کی سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔عبدالحسیب نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کیلئے متحدہ قومی موومنٹ اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیاں پوری دنیا دیکھ رہی ہے جبکہ آزمائش اورمشکل کی اس گھڑی میں جماعت اسلامی نے متاثرین کوتنہا چھوڑ دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی صوبہ بلوچستان کی صوبائی حکومت میں شامل ہے لیکن منافقین کی جماعت کے رہنماء قاضی حسین احمداوردیگرجماعتی لیڈران مشکل کی اس گھڑی میں عوام کی عملی خدمت کرنے کے بجائے اپنی سیاسی دکان چمکانے کیلئے لندن یاترا کررہے ہیں۔

اپوزیشن جماعتیں فوجی جوانوں کی شہادت پر لال مسجد میں موجود دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیوں نہیں کرتی، ایم انور

لندن۔۔۔8 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن ایم انور نے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کی دوعملی کی جانب پاکستان کے عوام کی توجہ دلاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ رہنما ایک جانب تو ایم کیو ایم پر یہ الزام تراشی اور بہتان لگاتے تھے کہ ایم کیو ایم نے میجر کلیم کو تھپڑ مارا تھا جبکہ اس الزام اور بہتان کا حقیقت سے دور دور کا بھی واسطہ نہ تھا اور اس مقدمے میں ایم کیو ایم کے کارکنوں کو سندھ ہائی کورٹ نے بری کر دیا تھا لیکن آج تک اپوزیشن جماعتیں اسی بہتان کو لے کر ہر موقع پر راگ الاپتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیا وجہ ہے کہ آج جبکہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں موجود مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجہ میں شہید ہونے والے دو فوجی جوانوں کے واقعہ پر کیوں یہ مطالبہ نہیں کر رہے ہیں کہ لال مسجد میں موجود دہشت گردوں کے کمانڈر رشید غازی اور ان کی کمانڈ میں موجود دیگر مسلح دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جائے، فوجی جوانوں کو ہلاک و زخمی کرنے کے جرم میں ان کے خلاف مقدمات بھی قائم کئے جائیں اور لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں معصوم خواتین اور بچوں کو یرغمال بنانے والے مسلح دہشت گردوں اور مذہبی انتہا پسندوں سے کسی قسم کے مذاکرات اور انہیں عام معافی دینے کے حوالے سے بیانات اور مطالبات کی سختی سے مذمت کی جائے۔ ایم انور نے کہا کہ اپوزیشن کے سیاسی اور مذہبی رہنماؤں کے اس رویہ سے ان کی دوعملی پوری وضاحت کے ساتھ پاکستان کے عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے۔ جناب ایم انور نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں دہشت گردوں، معصوم شہریوں کو یرغمال بنانے والوں، ناجائز اسلحہ رکھنے والوں، اغوا اور تشدد جیسے گھناؤنے جرائم میں ملوث افراد اور ریاست میں ریاست قائم کرنے والوں کے ساتھ کسی طرح کے مذاکرات نہیں کئے جاتے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن نے بابا بھٹ میں متاثرین کی امداد کیلئے غذائی اجناس پر مشتمل تین ٹرک روانہ کر دیئے

کراچی۔۔۔8 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت حالیہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں غذائی اجناس اور روزمرہ ضرورت کی دیگر اشیاء کی فراہمی اور امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے ادویات، غذائی اجناس اور دیگر ضروری اشیاء پر مشتمل تین ٹرک طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقے بابا بھٹ روانہ کر دیے گئے ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری ایڈوکیٹ، نیک محمد اور ڈاکٹر عاصم نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر کراچی سے امدادی اشیاء پر مشتمل ٹرکوں کو روانہ کیا۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بابا بھٹ کے علاقے میں فراہم کی جانے والی امدادی اشیاء میں لاکھوں روپے مالیت کی ادویات، چاول، گھی، آٹا، چینی، مختلف اقسام کی دالیں، دودھ، چائے کی پتی، بسکٹ کے پیکٹ، نمک، منرل واٹر کی 3000 سے زائد بوتلیں اور 500 واٹر کولر کے علاوہ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء صابن، ٹوتھ پیسٹ اور تولیہ وغیرہ شامل ہیں واضح رہے کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت بارش سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے سلسلے میں اب تک امدادی اشیاء پر مشتمل متعدد ٹرک متاثرہ علاقوں میں روانہ کئے جا چکے ہیں۔

میرپورخاص کے حق پرست ضلعی نائب ناظم، تعلقہ ناظمین، یوسی ناظمین و نائب ناظمین نے اپنی ایک ایک ماہ کی تنخواہ سندھ اور بلوچستان کے بارش اور سیلاب زدگان کیلئے عطیہ کر دی

کراچی۔۔۔8 جولائی 2007ء

میرپورخاص کے حق پرست ضلعی نائب ناظم، تعلقہ ناظمین، یوسی ناظمین اور نائب ناظمین نے اپنی ایک ایک ماہ کی تنخواہ سندھ اور بلوچستان کے بارش اور سیلاب زدگان کی امداد کیلئے عطیہ کر دی۔ اپنی تنخواہ عطیہ کرنے والوں میں میرپورخاص کے ضلعی نائب ناظم ڈاکٹر ظفر کمالی، تعلقہ ناظمین غلام دستگیر خان، شفیق احمد، یوسی ناظمین حنیف خان، انصار احمد، محمود اقبال، فخر الدین، نائب ناظمین شکیل احمد، مجیب الحق، اشرف راجپوت اور فاروق احمد شامل ہیں۔ میرپورخاص کے حق پرست عوامی نمائندوں کی جانب سے غذائی اجناس پر مشتمل دو ٹرک بھی متاثرین کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن حیدرآباد روانہ کئے جا چکے ہیں۔ امدادی اشیاء پر مشتمل ٹرکوں میں بسکٹ، منرل واٹر، چائے کی پتی، پاپے، چنے، واٹر کولر اور دیگر امدادی اشیاء شامل ہیں۔

لیاری میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی طبی امدادی سرگرمیاں

آگرہ تاج اور اولڈ لیاری میں طبی کیمپوں کا انعقاد، 2000 سے زائد مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں

کراچی۔۔۔8 جولائی 2007ء

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کی روک تھام اور متاثرین کو علاج ومعالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے مفت امدادی کیمپوں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں گزشتہ روز لیاری کے علاقے آگرہ تاج کالونی اور اولڈ لیاری کے علاقوں میں طبی امدادی کیمپ قائم کیے گئے جہاں بارش سے متاثرہ افراد کو علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کی گئی۔خدمت خلق فانڈیشن اور کراچی مضافاتی کمیٹی کے تحت آگرہ تاج کے علاقے مچھر کالونی اور اولڈ لیاری کے علاقے رانگی واڑہ میں قائم کیے گئے طبی امدادی کیمپوں میں مختلف امراض کے ماہر ڈاکٹروں نے تقریباً 2000 مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور انہیں بھاری مالیت کی ادویات فراہم کیں۔دریں اثناء وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر حامد عابدی لیاری کے علاقے میں قائم خدمت خلق فاؤنڈیشن کے طبی امدادی کیمپوں کا دورہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی علاج ومعالجے کی سہولیات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے ارکان بھی ان کے ہمراہ تھے۔

امام الدین شہزاد اور محمد اختر سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 96 کے کارکن محمد اختر کی والدہ اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی امام الدین شہزاد کے بہنوئی رحیم الدین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔(آمین)

ایم کیوایم امریکہ کے شہر فلاڈیلفیا میں تیسرا انڈو پاک مشاعرہ

مشاعرے میں بھارت اور پاکستان کے معروف شعراء نے شرکت کی

فلاڈیلفیا۔۔۔8 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ اوورسیز امریکہ کے گہوارہ ادب کے زیراہتمام امریکہ کے شہر فلاڈیلفیا میں تیسرا انڈو پاک مشاعرہ منعقد ہوا جس میں بھارت اور پاکستان کے معروف شعراء کرام نے شرکت کی۔انڈو پاک مشاعرے میں بھارت کے معروف شاعر وسیم بریلوی، معراج فیض آبادی اور پاکستان سے محسن احسان سمیت دیگر شعرائے کرام نے شرکت اور اپنے تازہ کلام پیش کیے۔مشاعرے میں ایم کیوایم امریکہ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، مقامی ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد پاکستانیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شعرائے کرام کے خوبصورت اشعار پر دل کھول کر داد دی۔مشاعرہ رات گئے تک جاری رہا اور حاضرین کی دلچسپی مشاعرے کے اختتام تک برقرار رہی۔ایم کیوایم امریکہ کے زیراہتمام انڈو پاک مشاعرے امریکہ کے 16 شہروں میں منعقد ہونگے اور اس سلسلے کا آخری مشاعرہ اگست میں امریکہ کے شہر نیوجرسی میں منعقد کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆